خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 67

Track - 2

2:00

سوال و جواب

سوال: تصوف میں فنا کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: بھائی تصوف تو اور روحانیت کو بڑی بات ہے یہ تو ہم دنیا میں پہلے تو آپ پوچھیں ہم دنیا میں کتنے فنا ہوتے ہیں۔جس روز بچہ پیدا ہوتا ہے اسی روز سے فنا شروع ہوجاتا ہے۔ اگر آج کا بچہ، آج کے بچے پر آج کا دن فنا نہ ہو تو وہ کل میں داخل ہی نہیں ہوسکے گا۔ بچے کا ہر لمحے فنا ہورہا ہے۔ اور دوسرے لمحے میں بچہ پیدا ہورہا ہے۔ یہ لمحات کے اوپر فنا جو ہے یہی نشو و نما ہے۔ اگر آج کا بچہ وہ دو گھنٹے کا بچہ ہے یا ایک دن کا بچہ ہے اس کے اوپر وقت کی فنا نہ ہو بچہ بڑھ ہی نہیں سکتا۔ بچپن فنا ہوتا ہے تو لڑکپن پیدا ہوتا ہے۔ لڑکپن فنا ہوگا، جوانی آئے گی۔ جوانی فنا ہوگی تو وہ آپ کا کیا کہتے ہیں وہ ادھیڑ عمرہ اور جب آدمی کے ادھیڑ عمر پر فنا واقع ہوگی تو بوڑھا پے میں داخل ہوگا۔اور بوڑھاپے پر جب فنا ہوگی تو آدمی مر جائے گا۔ تو تصوف اور روحانیت تو بڑی بات ہے پہلے آپ اپنے اوپر غور کریں کہ آپ جن بھائی نے سوال کیا ان کی عمر کیا ہے؟ کن صاحب نے کیا یہ سوال؟ ہیں؟ جن صاحب نے بھی یہ سوال کیا ہے ان کی عمر اگر فرض کیجئے تیس سال کی ہے تو کیا آپ جب سے پیدا ہوئے تو یہ دنیا کا تو نظام ہے فنائیت   ہیں اب تک بغیر فنا کے تیس سال کے ہوگئے؟ پہلےدنیا فنا ہورہی ہے اور نئی دنیا پیدا ہورہی ہے۔ تو تصوف میں تو کتنی فنائیت ہوتی ہیں وہ تو الگ بات ہے۔ پہلے تو آپ ہمیں سوچ کے یہ بتائیں کہ جب سے آپ پیدا ہوئے آپ کتنی دفعہ فنا ہوئے پھر ہم ذرا تصوف پہ بات کریں گے۔